

آیت نمبر 64

﴿ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴾

کہا میں تمہارا اس پر کیا اعتبار کروں مگر وہی جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی پر اعتبار کیا تھا سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے مہربان ہے

He said, "Should I entrust you with him except [under coercion] as I entrusted you with his brother before? But Allah is the best guardian, and He is the most merciful of the merciful.

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ: یہ استثنیٰ مفرغ ہے۔ اور کما محل نصب میں مفعول مطلق ہے۔ اور تقدیر: هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا أمانتی إِيَّاكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ۔

Illa Kama Aamintukum: This is Istathna Mufrag and Kama, in the place of Nasab, is Mafool Mutlaq. And its estimation is: Hal Amanukum A'laihi Illa Amaanatee Iyyakum A'la Akhihi.

هَلْ آمَنُكُمْ: یہ استفہام انکاری ہے اور معنی لا آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ

Hal Aamanukum...: This is a denying interrogation.

أَمَّنْ: کی اصل أَمَّنْ ہے۔ هو يَأْمَنُ، أنت تَأْمَنُ، نحن نَأْمَنُ، أنا آمَنُ. (اس طرح استعمال ہوتا ہے)

Aamanu: The original is أَمَّنْ . Huwa Yamanu, Anta Tamanu, Nahnu Namanu. (Is used like this.)

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا: حال ہے۔ حال میں اکثر یہ ہوتا ہے کہ وہ منتقل ہونے والا ہو۔ اور انتقال کا معنی یہ ہے کہ وہ اپنے موصوف کی

لازمی صفت نہ ہو۔ جیسے:

FaAllahu Khairun Haafizan: Haafizan is Haal. Haal is often to be transferable and by transferability is meant that it is not to be the intrinsic attribute of the one qualified with the attribute. e.g. C

جاء بلال راكبا (بلال سوار ہو کر آیا) Bilal came riding

تو راکب منتقل ہونے والا وصف ہے کیونکہ یہ وصف بلال سے جدا ہو سکتا ہے، کیونکہ وہ پیدل بھی آسکتا ہے۔ اور کبھی کبھی حال غیر منتقل بھی آجاتا ہے، یعنی لازمی وصف، جیسے:

The attribute 'riding' is transferable because it can be separated from Bilal as he can come walking. And sometimes Haal can occur as not transferable, means as an intrinsic attribute. e.g.

دعوت اللہ سمیعا (میں نے خوب سننے والے اللہ کو پکارا)۔ I called upon the most hearing Allah.

اور اسی طرح اس آیت میں حَافِظًا ہے۔ And so is Haafizan in this Ayah.

